سوال

(80) شاہ عبدالعزیز۔ شاہ رفیع الدین۔ اورشاہ عبدالقادر صاحبان نے آیات متشابہات کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شاہ عبدالعزیز۔ شاہ رفیع الدین۔ اورشاہ عبدالقادر صاحبان نے آیات متشابہات کی تفسیر میں متقدمین مفسرین کے مسلک کی خلاف ورزی کیوں کی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان حضرات نے مسلک اہل سنت والجماعت کے آئمہ اور مفسرین کی خلاف ورزی ہر گز نہیں کی ہے۔ بلکہ مسلک متقدمین کے مطابق ان آیات کو ظاہر پر محمول فرمایا ہے۔ ان کا مقصد تھا کہ ''استوا اور یدا وروجہ معلوم ہیں۔ ''کیفیت غیر معلوم ہے۔ امام ابو حنیفہ اور امام مالک کا یہی مذہب ہے۔ چنانچہ بالکل یہی مضمون فقہ اکبر تصنیف امام ابو حنیفہ بزوری۔ تفسیر مدارک۔ جلالین وکمالین۔ حاشیہ جلالین میں موجود ہے۔ امام جعفر صادق۔ اور حسن بصری۔ امام مالک۔ امام ابو حنیفہ کا قول ہے۔ استوار معلوم ہے۔ اس کی کیفیت مجہول ہے۔ اور اسپر ایمان لانا واجب ہے۔ اور اس کے متعلق سوال کرنا بدعت ہے۔ امام ابو حنیفہ کا قول ہے کہ اللہ آسمانوں میں ہے۔ زمین میں نہیں اور جو اللہ کے آسمانوں میں ہونے کا انکار کرے۔ وہ کافر ہے۔ امام شافعیؒ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش پر ہے۔ اور آسمانوں پر ہے۔ قرب اور نزول جس طرح چاہے کرتا ہے۔ امام احمد۔ اسحاق۔ مزنی بخاری۔ ابو داؤد ترمذی۔ ابن ماجہ ابو یعلیٰ بیہقی اور تمام اہل علم کا قول ہے۔ کہ اللہ عرش پر مستوی ہے۔ اور ہر چیز کو جانتا ہے۔ ابراہیم حنبلی کا قول ہے۔ کہ سلف صالحین کا قول تھا۔ اللہ اپنی تمام صفات میں کامل ہے۔ اللہ عرش پر مستوی ہے۔ اس کی کیفیت معلوم نہیں۔ اس کی کوئی مثال نہیں۔ وہ اپنی خلق سے بائن ہے۔ سلف صفات میں تاویل نہیں کرتے تھے۔ ظاہری الفاظ کے مفہوم پر ایمان رکھتے تھے۔ اور اس کے معنی اللہ کے سپرد کرتے تھے۔

آپ ﷺ نے فرمایا! اللہ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ دن رات بخشش کرنے میں مصروف ہے۔ جب سے اس نے آسمان اور زمین پیدا کیے ہیں۔ سخاوت کر رہا ہے۔ اور اس کے بحر کرم سے کوئی بھی چیز کم نہیں ہوئی۔ اس کا عرش پانی پر ہے۔ اس کے دوسرے ہاتھ میں میزان ہے۔ جیسے چاہے اسے جھکاتا اور اٹھاتا ہے۔ آئمہ اہل سنت کا مذہب ہے۔ کہ اس حدیث پر ایمان لایا جائے۔ اس کی تفسیر نہ کی جائے۔ سفیان ثوری۔ مالک بن انس۔ ابن عینیہ۔ ابن مبارک کا یہی قول ہے۔ قرآن مجید میں ہاتھ چہرہ۔ اور نفس کا اثبات اللہ تعالیٰ کے لئے آیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی صفات متشابہات ہیں۔ ان کی کیفیت معلوم نہیں ہے۔ اور ہاتھ کی تفسیر قدرت سے کرنا اور استواء کی غلبہ سے اہل سنت کے مذہب کے برخلاف ہے۔ کیونکہ اس سے صفات کا ابطال ہوتا ہے۔ یہ قدریہ اور معتزلہ کا مذہب ہے۔ اہل سنت کا نہیں ہاں اہل سنت ہاتھ اور منہ بلا کیف تسلیم کرتے ہیں۔ کیونکہ جس طرح ہم ذات الٰہی کی کنہ سے عاجز ہیں۔ صفات الٰہی سے بھی عاجز ہیں۔ (سید محمد نزیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد12ص 163-165

محدث فتویٰ